سوال

(13)اعمال کا ترازو ایک ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ترازو (میزان اعمال) ایک ہے یا متعدد؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس بارے میں علماء کے اقوال مختلف ہیں۔ کچھ نے کہا: میزان کئی ہیں اور کچھ نے کہا صرف ایک ہے۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ قرآن و حدیث میں اس کے لیے کہیں جمع کا صیغہ آیا ہے اور کہیں مفرد کا۔ مثلا: اللہ عزوجل کے فرامین میں جمع کا صیغہ اس طرح ہے:

وَنَضَعُ الْمَوٰزِينَ الْقِسْطَ... ٤٧ ... سورة الأنبياء

''اور ہم انصاف کے رازو رکھیں گے۔''

اور سورۃ القارعہ میں فرمایا:

فَأَمَّا مَن ثَقُلَت مَوٰزِينُهُۥ ٦ ... سورة القارعة

''جس کے تول بھاری ہوگئے۔''

اور مفرد صیغہ کے ساتھ معروف حدیث میں آیا ہے:

كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ (صحیح بخاری، کتاب التوحید، باب قول اللہ تعالی: ونضع الموازین القسط لیوم القیامة، حدیث: 7563۔ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء۔۔۔، باب فضل التہلیل والتسبیح والدعاء، حدیث: 2694)

"دو کلمات ہیں جو رحمٰن کو بہت محبوب ہیں، زبان پر بڑے ہلکے ہیں مگر ترازو میں بہت بھاری ہوں گے۔"

کچھ علماء نے یوں بھی کہا ہے کہ میزان (ترازو) تو ایک ہے، مگر اس میں تولے جانے والے اعمال وغیرہ بہت زیادہ ہوں گے تو ان کی نسبت سے اسے جمع کہا گیا ہے۔ یا امتوں کے اعتبار سے اسے جمع کے صیغے میں لایا گیا ہے کہ پہلے امت محمدیہ کے اعمال تولے جائیں گے، پھر امت موسیٰ اور امت عیسیٰ کے۔

اور جن حجرات نے کہا کہ ترازو متعدد ہیں کیونکہ لفظ جمع کا آیا ہے تو عین ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر ہر امت کے لیے علیحدہ ترازو قائم فرمائے، یا فرائض کے لیے ایک ترازو ہو اور نوافل کے لیے اور۔۔ اور جو بات مجھے معلوم ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ میزان تو ایک ہے مگر موزونات (وزن کیے جانے والے اعمال وغیرہ) کے اعتبار سے اسے جمع کے صیغہ میں بیان کیا گیا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 45

محدث فتویٰ